اشاعۃ السنۃ النبویہ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر اول و دوم

ضمیمہ متضمن مسائل مذہب محدثین اہل السنۃ

بابت ماہ ربیع الاول و الثانی سنہ ۱۳ھ مطابق ماہ جنوری و فروری

شرح قیمت وغیرہ امور متعلقہ رسالہ

درجہ	درجہ و مرتبہ قیمت	تفصیل خریداران بشرح مرتب	قیمت سالانہ بابت رسالہ	قیمت سالانہ بابت ضمیمہ
۱	اعلیٰ قیمت	اسلامی ریاستوں کے نواب اور رئیس۔	للعہ	لے
۲	خاص قیمت	گورنمنٹ انگریزی معزز عہدہ داران گورنمنٹ و عامہ اغنیا و لائبریری و سوسائٹیاں	بعہ	لے
۳	عام قیمت	متوسط اہل وسعت۔	لعہ	۱۲
۴	رعایتی قیمت	کم وسعت جو دس روپیہ ماہوار سے زیادہ آمدنی نہ رکھیں اور رسالانہ پیشگی داخل کریں	لے	۱۲
۵	للٰہی قیمت	بیوسعت جو دس روپیہ ماہوار کی آمدنی نہ رکھیں مگر علمیت رکھیں اور شائق ہوں	ثواب آخرت	دعا خیر

اشتہار

رسالہ منح الباری فی ترجمہ صحیح البخاری کے اب تہوڑے سے نسخے ہمارے پاس رہ گئے ہیں اور غالباً اسکے سوا اور کہیں نہیں ملتے۔ ناظرین کو اسکی ضرورت کا وقت جلد آئیگا جبکہ ضمیمہ آئندہ میں بعض ... مقدمہ جوابات ... صحیح بخاری کا ... شایع ... کوئی نسخہ کہیں ... اور آخر ... قیمت ... [illegible]

مصباح الادلہ

جواب ادلہ کاملہ کے بھی اب تہوڑے سے نسخے ہمارے پاس رہ گئے ہیں اور وہ بھی شاید اب دوسری جگہ نہیں ملتے انکو خریدار بھی بقدر ضرورت قیمت مع محصول ارسال کرکے رسالہ طلب فرماویں اب ایسی ہی رسالہ تحفۃ القارئین جسمیں ضاد و دال کی بحث ہے اب وقت ہو چکنے والا ہے اسکو شائق بھی جلدی کریں قیمت مع محصول

اشتہار

اشاعۃ السنۃ نمبر (۱۰) جلد ۴ کی ... [illegible]

فہرست بعض مطالب جلد ششم اشاعۃ السنۃ

* بغرض اتصال ذکر امرا نجد نمبر صفحہ ۲۰۵ کو نمبر صفحہ ۱۹ پر مقدم کیا گیا *

یہ فتوے عام مسلمانون کو اِن کے مقدس مولوی صاحبون نے دئے
ین اوراس باب مین متعدد رسالہ تالیف کرکے مشتہر کردئے ہین ٭
تہوڑا عرصہ گذرا ہے کہ ایک لودہیانہ کے مولویصاحب نے صوبہ بہار مین پہنچکر
حدیث کو مسجدون سے نکالنے مین بہت زور لگایا اور اِس مضمون کا ایک رسالہ جس کا
نامی انتظام المساجد باخراج اہل الفتن والمفاسد ہے شہر عظیم آباد پٹنہ مین
چہپواکر مشتہر کیا اِسمین آپنے اہلحدیث کو قتل کرڈلنے کا بھی فتوے دیاہے جسکا اثر
ہوڑے دنون کے بعد اس تواح کے بعد یہ پیدا ہوا کہ ضلع شاہ آباد مین اہلحدیث وحنفیہ
مین ایک مسجد مین نماز پڑہنے پر ایسی لڑائی ہوئی جسمین بر طبق بیان فریق حنفیہ تلوار بھی
لی۔ اِس رسالہ مین مولویصاحب موصوف نے اہلحدیث کو مسجدون سے خارج کرنے
پر یہ دلیل پیش کی ہے کہ یہ لوگ مشرک ہین کیونکہ یہہ ہم لوگون کو مشرک کہتے ہین اور مشرکون
کو مسجدون مین نماز پڑہنے دینے سے آیہ وَمَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ اَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللهِ
یعنے مشرکون کو لایق نہین ہے کہ خدا کی مسجدون کو آباد کرین) مانع ہے ٭
اور اِس دلیل مین آپنے غور فرماکر یہہ باتین نہ سوچین کہ اوّلاً عام اہلحدیث کا حنفیہ
کو مشرک کہنا کب مسلم ہے۔ یہہ بات اہلحدیث کے اعتقادو اصول مذہب مین داخل نہین
ہے۔ اور اگر کسی خاص اہلحدیث نے کسی خاص حنفی کو کسی خاص سبب موجب شرک کی نظر
سے مشرک کہہ بھی دیا تو یہہ کل اہلحدیث کی طرف سے کل حنفیہ کے حق مین کیونکر تسلیم
کیا جاسکتا ہے ؟
ثانیاً۔ اگر کسی مسلمان کو مشرک یا کافر کہنے سے جو کفر یا شرک کیطرف قائل راجع ہوتا ہے
وہ کفر عملی ہے یا کفر اعتقادی جو اِسکو ملت سے خارج کرے اور احکام کفر اسپر لگا وے۔
ثالثاً اِس آیۃ مین اگر مشرکون کو مسجدون مین عبادت سے روکنے کا حکم ہے تو یہہ تو اُن
مشرکون کا حکم ہے جو اپنے کفر کے اقبالی ہون نہ اُنکا جو مدعی اسلام ہون چنانچہ اِس آیۃ کا

اور تمہاری درمختار کی کتاب الحظر والاباحۃ مین لکھا ہے کہ سورنی کا دودھ بکری کے بچہ کو پلایا جاوے تو وہ حلال ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دودھ پاک ہے ٭

ہمارے علماء (مولینا مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب وغیرہم) نے تو صاف فتوٰے دیا ہے کہ اگر کسی چیز مین خنزیر کی چربی ملجاوے تو وہ چیز حرام ہے (دیکھو فتوے مطبوعہ مطبع حنفی جسکا ذکر اوپر ہوا) –

اسی قسم کے الزامات اس رسالہ مین اور بہی ہین جنکی تفصیل مین تطویل ہے –

دوسرے رسالہ کا نام **عمارۃ المساجد بھدم اساس جامع الشواھد** ہے جو بنارس مطبع گلزار بنارس مین چہپکر شایع ہوا ہے – اسکا ماحصل بھی رسالہ کشف المکائد کا ماحصل ہے ٭

علاوہ بران اسی مین الزام **نمبر ۳** مین مولوی **محمد قاسم** مرحوم کو بہی شامل کرلیا اور کہا ہے کہ اونہون نے بہی رسالہ **تحذیر الناس** مین الف ولام کو عہد خارجی قرار دیا ہے –

اور الزام نمبر ۸ کی تائید مین کہا ہے کہ تمہاری ہے **بحر الرائق** اور **فتاوی برہنہ** مین لکھا ہے کہ عضو تناسل پر لف حریر یعنی باریک کپڑا لپیٹ کر جماع کرنے سے بدون انزال غسل واجب نہین ہوتا اور اپنی کتاب ہدایت القلوب القاسیہ مین اس مسئلہ عدم وجوب غسل بدون انزال کے پائے جانیسے سخت انکار کیا ہے ٭

اور الزام نمبر ۹ کی تائید مین صاف ظاہر کیا ہے کہ وضوء مین پاؤن پر مسح تجویز کرنیوالے فتاوی ابراہیمی کا مؤلف تمہارا ہے حنفی بہائی مولوی ابراہیم ہے جو آجکل ضلع اعظم گڈہ مین اہلحدیث پر لے دے کر رہا ہے –

اور الزام نمبر ۱۰ کی تائید مین لکھا ہے کہ تمہاری ہی کتاب **غایۃ الاوطار** و فتح العزیز مین پنیر شام کا (جسکا خنزیر کی چربی سے تیار ہونا مشہور تہا) استعمال ہونا بیان کیا گیا ہے